سرقہ بازی کی تاریخ میں جاوید غامدی کا کوئی مدِ مقابل نہیں

عجیب اتفاق ہے کہ تمام منکرین حدیث سرقہ بازی میں کمال رکھتے ہیں اور سرقہ بازی کی صفت تمام جدیدیت پسند گروہوں کا مشترکہ وصف ہے۔ مشرق و مغرب میں جب بھی سرقہ بازی کی تاریخ لکھی جائے گی اس میں علامہ نیاز فتح پوری، حافظ اسلم جیراج پوری، غلام احمد پرویز، ڈاکٹر احمد امین مصری، امین احسن اصلاحی اور جاوید احمد غامدی جیسے منکرین حدیث کے سرقے سب سے نمایاں طور پر نظر آئیں گے لیکن سرقہ بازوں کی فہرست میں جاوید غامدی کے سرقے سب سے منفرد ہیں ان کے تمام تر افکار، خیالات، تفردات، اجتہادات، صرف اور صرف دوسروں کے سرقوں اور چربوں کا آمیختہ ہیں۔ [۱] زکوٰۃ پر ان کا موقف ادارہ تحقیقات اسلامی کے سابق صدر ڈاکٹر فضل الرحمان کا چربہ ہے۔ [۲] قانون میراث پر ان کا موقف مولانا ابوالجلال ؒ ندوی کے مضمون میراث اور احمد دین امرتسری کی اردو کتاب الوراثت فی القرآن اور اس کتاب کے عربی سرقے الوراثت فی الاسلام مصنفہ علامہ اسلم جیراج پوری کا کامل سرقہ ہے۔ [۴] قرآن سے مختلف فقہی مسائل کا استنباط اصلاً عمر احمد عثمانی اور علامہ طاہر مکی کی کتاب فقہ القرآن کے دلائل، آثار اور امثال کی خوبصورت نقل ہے جس پر اکثر اصل کا گمان ہوتا ہے بلکہ بسا اوقات یہ چربہ اصل سے بڑھ کر لگتا ہے۔ [۵] رجم پر غامدی صاحب کی تمام تحقیق اور تکبر، تملق و تفرد اور اصرار اصلاً فقہ القرآن کی ایک جلد حقیقت رجم کا سرقہ ہے۔ [٦] غامدی صاحب کے بیشتر فقہی استنباط فقہ القرآن سے ماخوذ ہیں اسی لیے غامدی صاحب کے اشراق میں آج تک فقہ القرآن پر کبھی تبصرہ شائع نہیں کیا گیا تاکہ قارئین کہیں اصل ماخذ مرجع تک رسائی حاصل کر کے ان کی علمیت کے مراجع و مصادر سے واقف نہ ہو جائیں۔ [۷] رجم کا سورہ مائدہ سے اثبات و استدلال حمید الدین فراہی کے موقف کا سرقہ ہے، [۸] میزان کے کئی صفحات امین احسن اصلاحی کا لفظ بہ لفظ سرقہ ہیں۔ [۹] البیان کے نام سے غامدی صاحب کا ترجمہ قرآن حمید الدین فراہی اور ابوالجلال ندوی کے تراجم سے ماخوذ ہے۔ [۱۰] امت عیسوی و موسوی کے بارے میں غامدی صاحب کا نقطۂ نظر کہ یہود و نصاریٰ جنتی ہیں جو بھی توحید کا اقرار کرتا ہے اور نیک عمل وہ جنتی ہے رسالت محمدی پر ایمان لانا ضروری نہیں وحدت ادیان قرآن سے ثابت ہے جن یہودیوں نصرانیوں سے قرآن نے ترک موالات کا حکم دیا وہ خاص جزیرۃ العرب کے تھے آج کے نہیں غامدی صاحب کا تازہ ترین نقطۂ نظر وحدت ادیان کے عالمی مکتبہ فکر روایت کے بانی رینے گینوں کا تتبع اور مارٹن لنگز کے مضمون WITH ALL THY MIND کا ہو بہو سرقہ ہے۔ [۱۱] سنت کے نام پر سنت سے انحراف کا ملحدانہ استدلال جواد علی کی کتاب ''المفصل فی تاریخ العرب قبل الاسلام'' کی معلومات سے سرقہ کیا گیا ہے۔ [۱۲] غامدی نے تاریخ اسلام اور شہادت حسینؓ کے سلسلے میں جو نیا نقطۂ نظر اختیار کیا ہے کہ واقعہ کربلا سے متعلق موجود تمام تاریخی شہادتیں غلط ہیں۔ یہ نقطۂ نظر حکیم محمود احمد عباسی، حکیم علی احمد عباسی، مولانا حبیب الرحمان کاندھلوی اور علامہ مفتی طاہر مکی کی تحقیقات اور پاکستان سنی کونسل کے زیر اہتمام کراچی کے خالق دینا ہال میں دس سال تک ہونے والے محاضرات کا کامل سرقہ ہے۔ [۱۳] حضرت عائشہؓ کی عمر کے سلسلے میں غامدی صاحب کا موقف حکیم نیاز کا سرقہ ہے [۱۴] غلط سلط عربی میں لکھی گئی شرح شواہد الفراہی میں والسماء ذات الحبک کی تفسیر فراہی کا سرقہ ہے اسی مضمون میں الشاہد فیہ کے تحت ان کا موقف بھی فراہی کا سرقہ ہے۔ [۱۵] غامدی صاحب کی اکثر تحریریں امین احسن اصلاحی کا حرف بہ حرف سرقہ ہیں۔ [۱٦] اصول و مبادی میں منحول کلام کی بحث اور مستشرقین کے حوالے نسیم ظہیر اصلاحی کا سرقہ ہیں۔

جاوید غامدی صاحب اسلام پر طبع آزمائی کے ساتھ ساتھ انگریزی میں شاعری کا بھی شوق رکھتے ہیں۔ چار نظموں کے اس شاعر کی شاعری شیکسپیئر، کیٹس اور وڈز ورتھ کی تراکیب و مصرعوں کے مسروق جوڑ توڑ کا نتیجہ ہے۔ سرقہ بازی پر مشتمل یہ شاعری خوشبو لذت، موسیقیت، غنائیت اور شعریت سے محروم ہے۔ وہ انگریزی میں اظہار کی صلاحیت ہی نہیں رکھتے۔

قرآن کے مقابلے پر جاوید غامدی کی ساختہ چالیس آیات

جاوید غامدی جدید مغربی فلسفے اور جدید سائنس سے ناواقف

غامدی امریکہ اور عالم مغرب کی دہشت گردی سے ناواقف

بے چارے جاوید غامدی نہ عربی سے واقف نہ انگریزی سے